Submission of E-contents

1. Name: MD. ZEYAUR RAHMAN
2. Designation: Associate Prof.
3. Department/College: Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: Urdu
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : P.G.
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. IInd sem, Paper - 5th
7. Title/Heading of e-content : "Raqs"
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

01.7.2020

REDMI NOTE 7 PRO

M.A (URDU)
2nd Semester - Paper: 05

Date - 1.7.2020

(1)

'رقص' - ن۔م۔راشد

[illegible]

بیسویں صدی کی تیسری اور چوتھی دہائی میں راشد نے نہ صرف اردو شاعری میں آزاد نظم کی داغ بیل ڈالی بلکہ اسلوب فکر، طرز احساس، ہئیت و تکنیک اور رنگ و آہنگ کے اعتبار سے ایک ایسا عہد آفریں تجربہ پیش کیا جو یقیناً چونکانے والا تھا۔

وارث علوی کہتے ہیں " راشد کی شاعری میں جن تجربات کا اظہار ہوا ہے وہ سیدھے سادے، یک طرفہ اور اکہرے نہیں بلکہ پیچیدہ ہیں۔ جذبات کی مختلف اور متضاد لہریں ہیں جو ایک دوسرے میں مدغم ہوتی، الجھتی اور بالآخر ایک دھارا ہو کر بہنے لگتی تھیں"۔

'رقص' راشد کی مشہور نظم ہے۔ اس کے جائزے سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ راشد کی شعری کائنات کا مرکز و محور عشق اور اس کی روح ہے۔ راشد کی شاعری کی ابتداء عشق محبت کے موضوع سے ہوئی ہے، لیکن ان میں ہر جگہ ایک نئی زندگی کی واقعیت نظر آتی ہے۔ ان کی بیشتر نظموں کی طرح 'رقص' میں بھی تصور محبت کی وضاحت ہوتی ہے۔ راشد کی شاعری میں جنسی جذبے کو بھی بڑی اہمیت دی گئی ہے۔ ان کی نظم 'آوارہ خواب'، 'ظلم جاوداں' اور 'رقص' جیسی تخلیقات میں جنسی جذبے کے مختلف پہلوؤں کی عکاسی ہوئی ہے لیکن ان جذبات کی تصویرکشی تعیش پسندی نہیں بلکہ انسانی زندگی کے بنیادی تقاضے کو پورا کرتی ہے۔ راشد کے یہاں داخلیت پسندی کے باوجود اجتماعی اور سماجی زاویہ نظر کا عمل دکھائی دیتا ہے۔ اسی لیے ان کی بیشتر نظموں کی بنیادی فضا رومانی ہے۔ اس کے علاوہ ان کی نظموں پر بے دینی [illegible] کا الزام بھی لگایا جاتا ہے۔ دراصل یہ روایت، مذہب اور تصنع [illegible]

Course: M.A (II sem), Paper-05
Title:- /Teaching of E-Content 'Raqs'
WhatsApp No. 9431632576

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN
Associate Prof.
Deptt. of Urdu
S. Sinha College, Aurangabad

REDMI NOTE 7 PRO
AI DUAL CAMERA
2020/7/2

ہر منظر ہیں جو جمود اور تعطل کا سبب ہیں۔

نظم 'رقص' کی جو سب سے نمایاں خصوصیت ہے وہ ہے زندگی سے راہِ فرار کا شدید جذبہ۔ جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ ہر تخلیق اپنے دور کی آواز ہوتی ہے۔ راشد کا عہد ہندوستان کی تاریخ کا بڑا المناک اور سنگین دور تھا۔ تہذیبی شکست، معاشی تنگی، سماجی ابتری اور اعلیٰ قدروں کا زوال ان تمام عناصر نے شاعر کو زندگی سے فرار اختیار کرنے کو مجبور کر دیا تھا۔ 'رقص' زندگی کے المیہ کے ایسے ہی احساس و جذبات کا اظہار ہے۔

اے مری ہم رقص مجھ کو تھام لے
زندگی سے بھاگ کر آیا ہوں میں
ڈر سے لرزاں ہوں، کہیں ایسا نہ ہو
رقص گہ کے چور دروازے سے آ کر زندگی
ڈھونڈ لے مجھ کو نشاں پا لے مرا
اے مری ہم رقص مجھ کو تھام لے
زندگی میرے لیے
ایک خونیں بھیڑیے سے کم نہیں۔

اس نظم کے مطالعے سے شاعر کے لب و لہجہ کے سوز و گداز کی گونج سنائی دیتی ہے۔ راشد کے مزاج کی کلاسیکیت، اس کے لغت اور انتخاب الفاظ سے بھی ظاہر ہوتی ہے۔ ان کے بیان فارسی کا غالب اثر ہے۔ تشبیہات و استعارات اور اس کی وجہ سے وجود میں آنے والی امیجری کو راشد نے نئے احساس اور نئے تخیل سے بے نظیر بنا دیا ہے۔ راشد کی ان میں انفرادیت کی بنا پر وارث علوی لکھتے ہیں: "راشد کی شاعری کا سفر رومانیت سے حقیقت پسندی اور حقیقت پسندی سے ایک حد تک آدرش کی تلاش کا سفر ہے"

REDMI NOTE 7 PRO
MI DUAL CAMERA